This question paper contains 4+2 printed pages]

Your Roll No.......................

1050

B.Com. (Hons.)/II Sem. **B**

Paper CP-2.5 : URDU

(Admissions of 2011 and onwards)

Time : *3 Hours* *Maximum Marks* : 75

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

۱۔ درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھیے: ۲۰

(i) میرا پسندیدہ شاعر

(ii) ٹیلی ویژن کے فائدے اور نقصانات

(iii) کمپیوٹر آج کی اہم ضرورت

یا

ریزرو بینک آف انڈیا (آر.بی.آئی.) کے منیجر کے نام زر مبادلہ جاری کرنے کی درخواست لکھیے۔

P.T.O.

۲۔ درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیئے اور اس سے متعلق سوالوں کے جواب لکھیے: ۲۰

ہماری وراثت دو قسم کی ہے۔ قدرتی وراثت اور ثقافتی وراثت۔ جہاں تک قدرتی وراثت کے تحفظ اور بقا کا تعلق ہے۔ اس کے لئے مختلف طریقے اپنائے گئے ہیں۔ مثال کے طور پر سرکار نے جنگلوں کے تحفظ کیلئے محکمہء جنگلات قائم کیا ہے۔ جس نے غیر قانونی طریقے سے درختوں کی کٹائی اور جنگلوں کے شکار پر پابندی لگا کر ایسا کرنے والوں کو سزائیں دیں۔ اس طرح قومی وراثت کے تحفظ کے لئے بھی اہم قدر اٹھائے گئے ہیں۔ جہاں تک ثقافتی وراثت کی بقا اور تحفظ کا تعلق ہے۔ حکومت نے وقتاً فوقتاً بہت سے قانون پاس کیے ہیں۔ مثال کے طور پر 1958، میں قدیم یادگاروں اور آثار قدیمہ کی عمارتوں کے تحفظ کا قانون پاس کیا گیا۔

(i) ہماری وراثت کتنی قسم کی ہے؟

(ii) قدرتی وراثت کے تحفظ اور بقا کے مختلف طریقے کیا ہیں؟

(iii) قومی وراثت کے تحفظ کے لئے کون کون سے قدم اٹھائے گئے ہیں؟

(iv) 1958ء میں کونسا قانون پاس کیا گیا؟

(v) اس اقتباس کا مرکزی خیال دو جملوں میں لکھئے۔

۴۔ درج ذیل اصطلاحات میں سے پانچ کے اردو مترادف لکھئے: ۱۵

Credit control, Export, Import, International Trade, Consumer, Company, Quality Control, Income Tax.

۴۔ اردو زبان کی ابتداء پر تفصیلی نوٹ لکھئے۔ ۱۰

یا

دبستان لکھنؤ پر مضمون لکھئے۔

۵۔ درج ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح کیجئے: ۱۵

(الف)

۱۷۵۰ء کے بعد جن بڑے بڑے شاعروں کے نام ہم کو ملتے ہیں ان میں سے کچھ یہ ہیں: خواجہ میر درد، میر تقی میر، میر محمد سوز، مرزا محمد رفیع سودا، عبدالحیٔ تاباںؔ، قیام الدین قائم چاند پوری اور انعام اللہ یقین۔ یہ سب شاعر بہت اہم ہیں۔ اور تاریخ ادب میں ان کا مقام بہت بلند ہے۔ لیکن درد، سوداؔ اور میر اپنی الگ الگ اہمیت رکھتے ہیں۔ میر آسانی سے کسی کی تعریف نہیں کرتے تھے۔ بڑا شاعر ماننا تو بڑی بات ہے۔ ان سے کسی نے پوچھا کہ دلی میں کتنے شاعر ہیں، تو انہوں نے کچھ سوچ کر جواب دیا۔ ڈھائی جب ڈھائی کا مطلب پوچھا گیا تو کہا "ایک میں، ایک سودا دو ہوئے آدھے خواجہ میر درد، کل

ڈھائی شاعر ہوئے'' اس شخص نے کہا اور سوز کے بارے میں کیا خیال ہے؟'' فرمایا کیا سوؔز بھی شاعر ہیں؟ اچھا تو پاؤ وہ بھی سہی ڈھائی نہ سہی پونے تین سہی۔''

(ب)

اورنگ زیب کے بعد سے دلی میں مغل بادشاہت تو قائم رہی لیکن آہستہ آہستہ اس میں گھن لگتا گیا۔ مضبوط، بیدار مغز اور بڑے بادشاہوں کا زمانہ ختم ہوا، اور شاہی نظام کمزور پڑ گیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اٹھارہویں صدی ختم ہوتے ہوتے بہت سی نئی طاقتیں ابھر آئیں۔ مرہٹے، جاٹ، سکھ، روہیلے طاقتور ہو گئے باہر سے حملے ہونے لگے۔ چنانچہ نادر شاہ درانؔی اور احمد شاہ ابدالی نے دلی کو تباہ کر دیا۔ پھر یہی نہیں ہوا بلکہ جو علاقے اور صوبے دور دور تھے، وہ آزاد ہو گئے اور ان کا تعلق دلی سے برائے نام رہ گیا۔ ان تمام باتوں کے علاوہ انگریز اور فرانسیسی

طاقت پکڑ گئے، خاص کر انگریزوں کی ایسٹ انڈیا کمپنی نے تو ہر طرف اپنا اثر بڑھا لیا۔ یہاں تک کہ جب ۱۷۵۷ء میں پلاسی کی لڑائی میں انگریزوں کی جیت ہوئی تو ان کے حوصلے بڑھ گئے اور تھوڑے ہی دنوں کے بعد انہوں نے دلی کے بادشاہ، شاہ عالم کو الہ آباد میں نظر بند کر دیا اور وظیفہ دینے لگے۔